سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۹۱
SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1991
سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۱
THE SINDH CIVIL COURTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1991

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

۲۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس II کی دفعہ ۷ کی تبدیلی
Substitution of Section 7 of W.P Ordinance II of 1962

۳۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس II کی دفعہ ۱۸ کی ترمیم
Amendment of Section 18 of West Pakistan Ordinance II of 1962

۴۔ ۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس II کی دفعہ ۲۴ کی ترمیم
Amendment of Section 24 of West Pakistan Ordinance II of 1962

سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۹۱
SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1991
سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۱
THE SINDH CIVIL COURTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1991

[۲۹ جون ، ۱۹۹۱]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ سول کورٹس

آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1- (1) اس آرڈیننس کو سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۱ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس II کی دفعہ ۷ کی تبدیلی
Substitution of Section 7 of W.P Ordinance II of 1962

۲۔ سندھ سول کورٹس آرڈیننس، ۱۹۶۲ میں، جس کو اس کے بعد مندرجہ ذیل آرڈیننس کہا جائیگا، اس کی دفعہ ۷ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

(ڈسٹرکٹ جج کی عدالت کا اصل دائرہ اختیار)۔

"۷۔ وقتی طور پر لاگو کسی بھی قانون کے مطابق سول کیسز اور مقدمات میں ڈسٹرکٹ جج کی عدالت کا اصل دائرہ اختیار نرخ کی حد کے علاوہ ہوگا، ماسوائے کراچی کے اضلاع میں جہاں سول کیسز اور مقدمات میں اور کاروائیوں میں جہاں نرخ پانچ لاکھ روپے سے زیادہ ہو وہ کیس ہائی کورٹ میں چلایا جائیگا:

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس II کی دفعہ ۱۸ کی ترمیم
Amendment of Section 18 of West Pakistan Ordinance II of 1962

بشرطیکہ سول کیس اور مقدمات جس کا نرخ پانچ لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو وہ جو کراچی کے اضلاع میں سندھ سول کورٹس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۱ کے نافذ ہونے سے پہلے ہائی کورٹ میں زیر التویٰ ہیں، وہ ہائی کورٹ کی جانب سے خارج کیئے جائینگے۔"

۱۹۶۲ کے مغربی پاکستان آرڈیننس II کی دفعہ ۲۴ کی ترمیم

۳۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ۱۸ کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں، الفاظ، "پچاس ہزار روپے" کے لیئے لفظ "دو لاکھ اور پچاس ہزار روپے" متبادل

بنائے جائینگے۔

Amendment of Section 24 of West Pakistan Ordinance II of 1962

۴۔ مندرجہ ذیل آرڈیننس کی دفعہ ۲۴ میں، الفاظ ’’ایک لاکھ روپے‘‘ جہاں بھی آئے ، لفظ ’’پانچ لاکھ روپے‘‘ متبادل بنائیے ۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔